(08) مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی' فضلاء حقانیہ کے علمی' ادبی' تحریری' تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔علم وادب' تحریر اور تصنیف وتالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف' خدمات اور تصنیفات وتالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی' رُکن القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ ------- (ادارہ)

حضرت مولانا محمد شعیب حقانی

مولانا محمد شعیب حقانی' چارمنگ باجوڑ ایجنسی میں عبدالرحمٰن بن حیات محمد کے ہاں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم کے علاوہ کافیہ اور شرح الوقایہ تک کتب اپنے ماموں مولانا احمد حلیم تلمیذ علامہ انور شاہ کشمیریؒ سے پڑھیں۔ایک سال دارالعلوم اشرفیہ مسجدِ مہابت خان پشاور میں گزارا اور ۱۳۷۷ھ میں دیوبند ثانی جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور سات سال تک دارالعلوم کے نامور اساتذہ سے استفادہ کرتے رہے۔محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہٗ کے ساتھ خصوصی تعلق رہا اور دورۂ حدیث یہیں سے ۱۳۸۴ھ میں مکمل کیا اور اسی سال وفاق المدارس کے تحت منعقدہ امتحانات میں امتحان دیا اور اوّل پوزیشن حاصل کی۔

فراغت کے بعد درس وتدریس اور جہاد فی سبیل اللہ میں مصروف ہوئے۔وقتاً فوقتاً اپنے مشائخ واساتذہ سے بھی رابطہ قائم رکھتے اور دورِ حاضر فتنوں کے بھی خوب تعاقب فرماتے۔اسی سلسلہ میں آپ نے کئی اہم کتابیں تالیف کیں، جن میں سے بعض درج ذیل ہیں :

(۱) **الصواعق القهرية علىٰ جماجم الدهرية** : کتاب کے متعلق استادی واستاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم وفیوضہم ''الحق'' مئی ۱۹۸۱ء میں تحریر فرماتے ہیں : ''دورِ حاضر کا عظیم سامراج کمیونزم گرم پانی تک پہنچنے کا خواب دیکھ رہا ہے۔اس کی حریص نگاہیں بشمول پاکستان براعظم افریقہ اور مشرقِ وسطیٰ پر مرکوز ہیں۔افغانستان میں زبردست مدافعت کی وجہ سے اب اس کے پاؤں کچھ رُک گئے ہیں۔اب

اگر چہ اس دامِ ہمرنگ زمین کی دسیسہ کاریوں اور انسانیت سوز مذہب بیزار اور روشن اخلاق عزائم سے مسلمانانِ عالم واقف ہو چکے ہیں۔ لیکن پھر بھی بعض ناواقف لوگ اس کی حقیقت و ماہیت سے آگاہ نہیں۔ اس لئے فاضل مؤلف نے اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے نہایت دلنشین اور سلجھے ہوئے انداز میں یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ فاضل مؤلف مادرِ علمی دارالعلوم حقانیہ کے فارغ التحصیل ہیں، قلمی جہاد کے علاوہ عملی جہاد میں بھی روسی سامراج کے خلاف بھرپور حصہ لیا ہے۔ کتاب کا اندازِ بیان علمی، تحقیقی اور دلکشن ہے۔ سوشلزم و کمیونزم کے مضمرات اور اس کے بانیین کے متضاد اعتقادات کا بھرپور جائزہ لیا گیا ہے، وجودِ باری، حدوثِ مادہ، سوشلزم و کمیونزم کی معاشی تباہ کاریاں، کارل مارکس اور تاریخ کمیونزم اس قسم کے بیسیوں نفیس عنوانات پر کتاب مشتمل ہے۔''

(۲) الدلائل العقلیة الفطریه فی وجود الصانع ورد عقیدة الدهریة الکفریة :

محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہٗ کتاب کی تقریظ میں تحریر فرماتے ہیں : ''دارالعلوم حقانیہ کے فاضل و مایہ ناز فرزند حضرت مولانا محمد شعیب جو علوم دینیہ کی تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ اس پُرفتن والحاد کے دور میں تصنیفی کاموں میں شبانہ روز مصروف ہیں۔ اپنے نئے تالیف مسمّٰی ''الدلائل العقلیۃ الفطریہ فی وجود الصانع ورد عقیدۃ الدہریۃ الکفریۃ'' کا مجموعہ بغرض تقریظ بندہ کے پاس لائے۔ مسلسل بیماریوں بالخصوص ضعف بصر و عدیم الفرصتی کی بناء پر مکمل مسودہ کا مطالعہ تو نہ کرسکا، مگر فہرستِ مضامین کے سننے سے اندازہ ہوا کہ ذاتِ باری تعالیٰ کے وجود پر متکلمین و محققین کے عقلی دلائل کو احسن طریقہ سے جمع کیا گیا ہے۔ کیونکہ منکرینِ خدا مسلمانوں اور بالخصوص نوجوان طبقہ کو کمیونزم اور اشتراکیت کے سبز باغات دکھا کر ان کے عقیدۂ ایمانی کو درہم برہم کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگائے ہوئے ہیں۔ ان حالات میں ایسے اہم ترین موضوع پر کچھ لکھنا ایک عظیم کارِ خیر اور اشاعتِ حقہ کا ذریعہ ہے۔ ربّ العزت فاضل مصنف کی اس کوشش کو قبول فرمائے، اُمت مسلمہ کو زیادہ سے زیادہ متفع ہونے کی توفیق عطا فرمائے''۔

(۳) **فضائل الجهاد** : خلفاسلفا جہاد کے موضوع پر بہت ساری کتابیں لکھی گئی ہیں اور قیامت تک لکھی جائیں گی۔ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے جہاد فی سبیل اللہ کے فضائل کسی سے مخفی نہیں۔ مولانا شعیب صاحب چونکہ عملی طور پر روس کے خلاف جہادِ افغانستان میں شریک ہوئے ہیں، اس لئے ان کے قلم سے جہاد کے موضوع پر جو کتاب نکلی ہے وہ نہایت اثرانگیز ہے۔ آپ بھی اور فضلائے حقانیہ کی طرح اپنے مشائخ و اساتذہ کی سرپرستی میں جہادِ افغانستان میں پیش پیش رہے۔ ''فضائل الجہاد'' دیکھ کر آدمی دل میں جہاد کا ولولہ محسوس کرتا ہے۔ ویسے بھی آنحضرت ﷺ کا ہر عمل واجب الاطاعت ہے۔ بذاتِ خود آپ ﷺ کئی غزوات میں شریک ہوئے اور اپنی نگرانی میں کئی سرایا بھی بھیجے۔ حتیٰ کہ مرض الوفات میں بھی جیش اسامہؓ کے بھیجنے کا فیصلہ فرمایا۔ اب چونکہ مسلمانوں کے جہاد کو چھوڑا ہے تو حدیث نبوت کے بموجب ذلت کا شکار ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو اپنے فرضِ منصبی کو سنبھالنے اور احساسِ ذمہ داری نصیب

فرماویں۔

(۴)　معجزے اور دلیلونہ (معجزات اور دلائل :　ہر پیغمبر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے معجزات عطاء فرمائے تھے، جس کے ذریعے وہ لوگوں کو حق کی طرف بلاتے اور اس دور میں جو برائی ہوتی اس کی تردید فرماتے، ہر نبی کو اپنے دور کے مطابق معجزے دیئے گئے مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں طب مشہور تھا اور لوگ اسے سب کچھ سمجھنے لگے تھے مگر مادرزاد اندھے اور میت کو زندہ کرنے کے لئے ان کے پاس کوئی دوا نہیں تھی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہی معجزے عطاء فرمائے۔ آپ مادرزاد اندھے کے آنکھوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحیح اور بینا ہو جاتا۔ اسی طرح مردوں کو زندہ کرنے کا معجزہ بھی اللہ تعالیٰ نے عنایت فرمایا تو ان معجزات کے ذریعے علمِ طب کو باطل قرار دیا۔ اسی طرح عرب میں فصاحت و بلاغت کا چرچا تھا۔ لوگ پورے قصائد بیت اللہ میں لٹکاتے مگر جب اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر قرآن پاک نازل فرمایا تو قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت کے مقابلے میں سارے اہلِ عرب عاجز آگئے اور بے اختیار کہنے لگے یہ کسی بشر کا کلام نہیں ہوسکتا۔ یہی آنحضرت ﷺ کا معجزہ تھا۔ اس کے علاوہ بھی آپ ﷺ بے شمار معجزات و دلائل سے نوازے گئے۔ جسے مولانا محمد شعیب حقانی صاحب نے اسی کتاب میں جمع کیا ہے۔

(۵)　واقعات اور روایات :　قصص و امثال، حکایات اور واقعات سب عبرت کے لئے ہوتے ہیں، جس سے آدمی سبق حاصل کر کے اپنی زندگی کو سنوارتا ہے، مگر ہر واقعہ اسی طرح نہیں ہوتا بعض فرضی ناول و حکایت ذہنوں کو خراب کرتے ہیں۔ قرآن و سنت میں جو واقعات ہیں، اصلاً یہی انسان کی زندگی میں انقلاب برپا کرتے ہیں۔ ایسے ہی واقعات و روایات کو مولانا شعیب صاحب نے اس کتاب میں جمع کیا ہے۔

(۶)　رحمۃ للعالمین ﷺ :　آنحضرت ﷺ کی حیاتِ طیبہ اُمت کے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ اسوۂ حسنہ کو اپنانے کیلئے علماء نے سلفاً خلفاً بہت ساری کتابیں آنحضرت ﷺ کی سیرت پر لکھی ہیں اور قیامت تک لکھتے رہیں گے۔ دنیا میں کوئی شخصیت ایسی نہیں گزری جس کی سیرت و سوانح پر اس قدر ہر دور میں کتابیں لکھی جا رہی ہوں اور اس کی سیرت اپنائی جا رہی ہو۔ یہ سرورِ دو عالم ﷺ کی خصوصیت ہے۔ آپ ﷺ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

مولانا محمد شعیب حقانی صاحب نے بھی سیرتِ نبوی ﷺ پر مختصر مگر جامع کتاب تصنیف فرمائی ہے جو عشاقِ رسول ﷺ کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سرور ہے۔ مولانا حقانی کی تمام کتابیں پشتو میں ہیں، جس سے اردو زبان والوں کے لئے استفادہ مشکل ہے۔ اُمید ہے کہ کوئی صاحب اسے اردو اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کریں۔ اللہ تعالیٰ مولانا شعیب حقانی کی تمام دینی خدمات کو قبولیت بخشے۔ (آمین)